266 ـ نماز میں سستی کرنے والے کو نصیحت

سوال

میرا ایك دوست ہے اس كا كہنا ہے كہ وہ نماز كو پسند كرتا ہے، لیكن وہ نماز پابندی كے ساتھ ادا نہیں كرتا، بلكہ بعض اوقات لمبی مدت تك نماز ادا ہی نہیں كرتا، اور نہ ہی میری نصیحت سنتا ہے، مجھے كیا كرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ كا دوست صحیح اور سلیم العقل ہے تو پھر اس كے متعلق آپ نے جو كچھ بیان كیا ہے وہ سب عبث اور غلط ہے، اور وہ نماز كو پسند نہیں كرتا اور اسے حقیر سمجھتا ہے، كیونكہ اگر وہ اپنے دعوی میں سچا ہوتا اور اسے نماز سے محبت ہوتی تو وہ نماز ضرور ادا كرتا.

اور اس كا نماز سے محبت كا دعوی بھی جھوٹا اور غیر صحیح ہے، كیونكہ اگر اس كا دعوی صحیح ہوتا تو وہ نماز كے لیے جاتا، نماز میں سستی اور كوتاہی كرنے والے اس شخص كو یہ وعید سنانی چاہیے جو درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوئی ہے:

فرمان باری تعالی ہے:

اور پھر ان كے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز ضائع كردی اور نفسانی خواہشات كے پیچھے پڑ گئے، چنانچہ وہ عنقریب جہنم میں ڈالیں جائینگے مریم (59).

اور وہ بالكل نماز ترك كرنے كی بنا پر كافر ہو گا.

كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہمارے اور ان كے مابین عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترك كی اس نے كفر كیا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2621) یہ حدیث صحیح ہے.

اور ايك دوسرى حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" آدمى اور شرك و كفر كے مابين نماز كا ترك كرنا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (82).

اس شخص كا نہ تو ذبح كيا ہوا گوشت كھايا جائيگا، اور نہ وہ كسى مسلمان لڑكى سے شادى كر سكتا ہے، اور نہ ہى وہ اپنے كسى قريبى مسلمان رشتہ دار كا وارث بن سكتا ہے، اور نہ ہى وہ مكہ ميں داخل ہو سكتا ہے، اور جب وہ مر جائے تو اسے نہ تو غسل ديا جائيگا اور نہ ہى كفن، اور نہ ہى اس كى نماز جنازہ ادا كى جائيگى، اور نہ ہى اس كا كوئى وارث ہو گا، بلكہ اس كا مال مسلمانوں كے ليے مال فئي ہے.

اور آپ كو اسے نصيحت كرنے كى كوشش كرتے رہنا چاہيے، اور اسے اس عظيم جرم كى سزا اور اللہ تعالى كے عذاب كى ياد دہانى كراتے رہيں.

اور اگر وہ حجت اور دليل قائم ہو جانے كے بعد بھى اعراض كرتا ہے تو پھر آپ كے ليے اس سے بائيكاٹ كرنے ميں كوئى حرج نہيں، بلكہ آپ كسى ايسے شخص كو تلاش كريں جو آپ كى بات قبول كرے تا كہ آپ اس كے ساتھ اللہ تعالى كے دين كى دعوت ميں وقت صرف كر سكيں.

واللہ اعلم .